عمرہ کرنے والے کا "تلبیہ" کے علاوہ کوئی اور ذکر کرنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3068

تاریخ اجراء: 07ربیع الاول1446ھ/12ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک بزرگ عمرے پر جارہے ہیں، انہیں "لبیک اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک" الخ نہیں آتا۔ کیا اس کی جگہ کوئی اور کلمات مثلاً تیسرا کلمہ پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ بات ذہن نشین رہے کہ احرام باندھتے وقت دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے وہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہو، اب خواہ کلماتِ لبیک ہوں یا کچھ اور، مثلا: "سبحان اللہ یا الحمدللہ یا اللہ اکبر یا اللھم اغفرلی۔ البتہ! لبیک کہنا سنت ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر اوقات میں لبیک کہنا مستحب ہے ۔لہٰذا صورت مسئولہ میں احرام کی نیت کے وقت تیسرا کلمہ پڑھنے سے وہ محرم ہوجائیں گے۔ البتہ سنت یہ ہے کہ وہ لبیک پڑھیں۔ اگر انہیں لبیک یاد نہیں تو یاد کرلیں۔

فتاوی ہندیہ میں احرام کی شرائط وغیرہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: "لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک الخ، وھی مرۃ شرط والزیادۃ سنۃ۔۔۔اما شرطہ فالنیۃ حتی لا یصیر محرما بالتلبیۃ بدون نیۃ الاحرام ۔۔۔**ولا یصیر شارعا بمجرد النیۃ مالم یات بالتلبیۃ او مایقوم مقامھا من الذکر**" ترجمہ: لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک (آخر تک) ایک مرتبہ کہنا شرط اور ایک سے زیادہ مرتبہ کہنا سنت ہے۔۔۔ بہرحال احرام کی شرط، تو وہ نیت ہے، یہاں تک کہ احرام کی نیت کے بغیر تلبیہ کہنے سے محرم نہ ہوگا، **اسی طرح صرف احرام کی نیت کرنے سے محرم نہیں ہوگا، جبکہ تک احرام کی نیت سے تلبیہ یا اس کے قائم مقام ذکر نہ کرلے۔** (فتاوی ھندیہ، ج1، ص222، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”رکن احرام کے صرف دو ہیں، دل سے نیت اور اس کے ساتھ زبان سے وہ ذکر جس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہو، خواہ لبیک یا کچھ اور مثل ”سبحان اللہ یا الحمدللہ یا اللہ اکبر یا اللھم اغفرلی وغیرذلک“ جب یہ دونوں باتیں پائی گئیں، احرام بندھ گیا اور جو کچھ مُحرم پر حرام تھا، حرام ہو گیا ۔ پر لبیک کہنا سنت اور مُحرِم کے لیے ہر ذکر سے بہتر ہے جہاں تک ہو سکے اس کی کثرت کرے۔“ (فتاوی رضویہ، ج10، ص779،780، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے ”احرام کے لیے ایک مرتبہ زبان سے لبیک کہنا ضروری ہے اور اگر اس کی جگہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ، یا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا کوئی اور ذکرِ الٰہی کیا اور احرام کی نیت کی تو احرام ہو گیا مگر سنت لبیک کہنا ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ6، ص1074، مکتبۃ المدینہ)

ردالمحتار میں ہے ”تکرارھا سنۃ فی المجلس الاول و کذافی غیرہ وعند تغیر الحالات مستحب موکدا والاکثار مطلقا مندوب ویستحب ان یکررھا کلما شرع فیھا ثلاثا علی الولاء ولا یقطعھا بکلام“ یعنی پہلی مجلس اور اس کے علاوہ بھی تلبیہ کی تکرار سنت ہے، جبکہ تغیرِ حالات کے وقت تلبیہ کی تکرار مستحبِ موکد ہے اور اس کی کثرت کرنا مطلقاً مندوب ہے اور جب تلبیہ شروع کرے، تو مستحب یہ ہے کہ پے در پے تین بار اس کی تکرار کرے اور کسی کلام سے اس کو قطع نہ کرے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج2، ص484، الناشر: دار الفکر-بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net